

Name :> Naveed
Address :> Karachi Pakistan
Subject :> HARAM-HALAL
Writer :> شیخ زاہد حسین

Serial No :> 8758
Fatwa No :>
Date :> 6/29/2010
Email :>

Assalamu Alaikum

janab mera sawal ye he k hm aqr yoqa ki warzishen seekhna or kama chaahen to hm musalmaano k iye ye baat na jazaakALLAH

اسلام علیکم، جناب میرا سوال یہ ہے کہ ہم اگر یوگا کی ورزشیں سیکھنا اور کرنا چاہیں تو ہم مسلمان بننے کیلئے پر جائز ہے؟ جزا اللہ

(الجواب علامہ واصلیاً)

اپنا وزن کم کرنے یا صحت برقرار رکھنے کے لیے کسی نظر جسمانی ورزش مقصد ہو تو اس میں (योग) کا اعتبار یا اس کے طریقہ کار کا لحاظ رکھنے کی کیا ضرورت ہے، اس کیلئے تو کئی ایک ایکسپٹسٹر معروف ہیں، اور اس مقصد کیلئے باقاعدہ کئی ایک سیشن بھی قائم کیے گئے ہیں، وہاں جا کر اپنی مطلوبہ ورزش کی جاسکتی ہے۔

جکہ ہندو قوم اپنے جسمانی یوگا میں بھی دو دن ورزش اپنا سانس اور دل کی دھڑکن تک کو بند کرنے کی کوشش اور اس دوران اپنے معدیہ "جھگوان" کا قصور لاتے ہیں، اس بنا پر اس سے منع کیا گیا ہے، جبکہ بعض جسمانی ورزشیں منع نہیں ہے، ان اگر اس دوران کسی قسم کے غیر شرعی امر کا ارتکاب کرنا پڑتا ہو تو پھر اس ممنوع امر سے احتراز لازم ہوگا۔

فی الحاشیة: (قولہ المصارعة ليست ببدعة)

(الی قولہ) واما اثارہ البحر بالبدو فابعدہ حال الظاہر
انہ ان قصد بہ التمرن والتقوی علی المشاجرة لا یشکل علیہ

واللہ اعلم وعلیہ التسم

بندہ شیخ زاہد حسین عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ لزورۃ کلینی

۸ شعبان المعظم ۱۴۳۱ھ

کوہا
عبد الستور اللاکھڑی
دار الافتاء جامعۃ لزورۃ کلینی
۸ شعبان ۱۴۳۱ھ

کوہا
بندہ شیخ زاہد حسین عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ لزورۃ کلینی
۸ شعبان المعظم ۱۴۳۱ھ



شیخ
الاکبر